سوال

ی طرف دیکھنا (2841)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نے سنا ہے کہ بہت سے شادی شدہ لوگوں کی یہ عادت ہے کہ وہ جب اپنی بیوی سے غائب ہوں یا سفر کا ارادہ کریں تو وہ سفر کرتے یا سفر سے واپس آتے وقت اپنی بیوی کی طرف نہیں دیکھتے، کیا اس کی شریعت میں کوئی اصل ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جو یہ ذکر کیا ہے کہ بہت سے شوہر سفر پر جاتے ہوئے یا سفر سے واپس آتے وقت اپنی بیوی کی طرف نہیں دیکھتے تو یہ بات بے اصل ہے ، شریعت میں اس کا کوئی ثبوت نہیں ۔ لہذا اس عادت کی پابندی کرنا اور اسے دینی حکم سمجھنا ان بدعات میں سے جنہیں ترک کر دینا چاہیے ہاں البتہ انسان اگر لمبے سفر سے

ال أحدكم الغيبة فلا يطرق أهله ليلاً)) (صحيح البخاري)

ں سے کوئی شخص طویل عرصہ تک غائب رہے تو وہ اپنے اہل (بیوی) کے پاس رات کو اچانک نہ آئے ۔''

رت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :

(إذا دخلت ليلاً فلا تدخل على أهلك حتى تستحد المغيبة وتمتشط الشعثة)) (صحيح البخاري)

رات کو آؤ تو اپنے اہل (بیوی) کے پاس نہ آؤ حتیٰ کہ وہ عورت جس کا شوہر غائب ہو وہ زیر ناف بال صاف کر لے اور بکھرے بالوں والی عورت کنگھی کر لے ۔''

تو اس حدیث میں گویا آنحضرت ﷺ نے واضح فرمایا ہے کہ طویل سفر سے واپس آنے والا اپنی بیوی کے پاس اچانک نہ آئے تاکہ اسے تیاری اور آرائش وزیبائش کا وقت دیا جائے اور شوہر کوئی ایسی بات محسوس نہ کرے جو اسے ناپسند اور اس کے نزدیک قابل نفرت ہو لہذا گھر واپس آنے سے پہلے اگر وہ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 249

محدث فتویٰ